ہیومن رائٹس کمیشن: گوجرہ مریدکے جیسے واقعات روکنے کیلئے توہین رسالت قانون ختم کیا جائے

■ قائداعظم کے افکار کے مطابق پاکستان کو سیکولر ریاست بنانے کیلئے حکومت کو فوری اقدامات کرنا ہونگے: اقبال حیدر

■ سیاسی جماعتوں میں انتہاپسندوں کے حامی موجود، انتظامیہ کے پاس پیشگی وارننگ کا مربوط نظام ہونا چاہیے: عاصمہ جہانگیر

کراچی/لاہور: ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان نے مطالبہ کیا ہے کہ گوجرہ، مرید کے جیسے واقعات، انتہا پسندی کے تدارک اور مذہبی رواداری کے فروغ کیلئے توہین رسالت کا قانون فوری طور پر منسوخ کیا جائے۔ عالمی خبر رساں ایجنسی سے گفتگو کے دوران ہیومن رائٹس کمیشن کے شریک چیئرمین اقبال حیدر نے کہا کہ توہین رسالت قانون کی منسوخی کے علاوہ حکومت کے پاس کوئی دوسرا آپشن نہیں، قائداعظم کے افکار کے مطابق پاکستان کو سیکولر ریاست بنانے کیلئے حکومت کو فوری اقدامات کرنا ہوں گے۔ انہوں نے کہا آمر ضیاء کے نافذ کردہ اس قانون کا انتہاپسند اور بااثر عناصر نے ہمیشہ منفی استعمال کیا، غیر مسلموں کے ساتھ ساتھ مسلم شہری بھی ایسے عناصر کا نشانہ بنے۔ پاکستان کے قیام کے بعد سے حساس اداروں نے انتہاپسند گروپوں کی نہ صرف سرپرستی کی بلکہ اس کی منفی سرگرمیوں کو بھی نظرانداز کیا تاکہ بھارت اور افغانستان کے خلاف انہیں استعمال کیا جائے۔ ہیومن رائٹس کمیشن کی چیئرپرسن عاصمہ جہانگیر نے کہا ہے کہ حکومت انتہاپسندی کے خاتمے اور اقلیتوں کے تحفظ کے لئے ٹھوس اقدامات کرے۔ لاہور میں سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا ٹوبہ ٹیک سنگھ کی ضلعی انتظامیہ کے پاس ایسی اطلاعات تھیں کہ شرپسند امن وامان کو خراب کرسکتے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا سیاسی جماعتوں میں انتہاپسندوں کے حامی موجود ہیں، انہی عناصر نے پارلیمان میں خواتین پر تشدد کے بل کی مخالفت کی تھی۔ انہوں نے کہا مستقبل میں ناخوشگوار واقعات سے بچنے کیلئے پولیس اور انتظامیہ کے پاس پیشگی وارننگ کا مربوط نظام ہونا چاہیے۔ کمیشن کے ڈائریکٹر تحسین احمد نے کہا انتہاپسندوں کی جانب سے گوجرہ اور مریدکے میں توہین رسالت کے قانون کو مذموم مقاصد کیلئے استعمال کرنا تشویشناک ہے۔ (سٹاف رپورٹر/نیٹ نیوز)

لاہور: انسانی حقوق کمیشن کی چیئرپرسن عاصمہ جہانگیر پریس کانفرنس کر رہی ہیں۔